

مرکزی کابینہ - سنکھپ اور اسٹرائیو اسکیموں کی منظوری دی

Posted On: 12 OCT 2017 2:56PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 12 اکتوبر۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہونے والے مرکزی کمیٹی کی معاشی امور سے متعلق کمیٹی کے اجلاس میں 6665 کروڑ روپے کی دو عالمی بینک کی حمایت یافتہ اسکیموں کو منظوری دے دی گئی۔ ان میں سے ایک اسکیم ہے: اسکل ایویژن اینڈ نالج اوپینرٹنس فار لیولی ہڈ پروموشن (سنکھپ - ایس اے این کے اے ایل پی) اور اسکل اسٹریٹجک ٹھنگ فار انڈسٹریل ویلیو ان ہینسمنٹ (اسٹرائیو - ایس ٹی آر آئی وی ای) ان میں سے سنکھپ کے عنوان سے شروع کی جانے والی مرکز کی سفارش کردہ اسکیم کے لئے مختص سرمایہ 4455 کروڑ روپے ہے، جس میں عالمی بینک سے حاصل ہونے والی 3300 کروڑ روپے کی امدادی رقم بھی شامل ہے۔ اس سلسلے کی دوسری اسکیم 2200 کروڑ روپے کی مرکزی اسکیم ہے، جس کا نصف سرمایہ عالمی بینک کی جانب سے قرض کی امداد کے طور پر فراہم کرایا جائے گا۔ واضح ہو کہ سنکھپ اور اسٹرائیو نامی یہ دو اسکیمیں پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کی عمل آوری کی حکمت عملی پر سرکار کے نظریہ میں تبدیلی کے نتیجے میں مرتب کی گئی ہیں۔

کافی مدت سے تبدیلی کے فروغ، موثر حکمرانی کو یقینی بنانے، ہنر مندی کی تربیت کی ضابطہ بندی کرنے اور پیشہ ورانہ تربیت کے لئے صنعتی دنیا کی کوششوں میں اضافے کے لئے ایک قومی نظام کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ ان دونوں اسکیموں سے اس ضرورت کی تکمیل ہوسکے گی، جو منظوری اور تصدیق کے لئے قومی اداروں کے قیام کے ذریعہ پوری ہوسکے گی۔ یہ ادارے طویل مدتی اور قلیل مدتی پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت (وی ای ٹی) کی ضابطہ بند طریقے سے منظوری اور تصدیق کریں گے۔ اس نظام سے ملک کی تاریخ میں پہلی بار پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت کے حصول میں معاونت حاصل ہوگی اور مختلف مرکزی اور ریاستی سرکاروں اور پرائیویٹ سیکٹر کے اداروں کی کوششوں کی یکجائی کے ذریعہ یہ کام انجام دیا جاسکے گا، جس سے کاموں کی نقالی سے بچا جاسکے گا اور پیشہ ورانہ تربیت میں یکسانیت پیدا ہوسکے گی۔ جس کے نتیجے بہتر اور مثبت اثرات کی شکل میں سامنے آئیں گے۔

ان دونوں اسکیموں کا مقصد ادارہ جاتی اصلاحات اور طویل مدتی اور قلیل مدتی ہنر مندی کے فروغ کی تربیت کے پروگراموں (وی ای ٹی) کے معیارات میں بہتری پیدا کرنا اور انہیں بازار کی مانگ کے مطابق بنانا ہے۔ ماضی میں ووکیشنل ٹریننگ امپروومنٹ پروجیکٹ (وی ٹی آئی پی) جیسی متعدد سرکاری اسکیموں میں آئی ٹی آئی اداروں کے استحقاق پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔ ان اسکیموں کے تحت 1600 سے زائد آئی ٹی آئی اداروں کی جدید کاری کی جاچکی ہے۔ اسٹرائیو (ایس ٹی آر آئی وی ای) کی اسکیم کے ذریعہ آئی ٹی آئی اداروں کو ترغیبات فراہم کرائی جائیں گی تاکہ وہ ایس ایم ای کے اشتراک سے اپرینٹیس شپ کی سہولت فراہم کراسکیں۔ اس کام میں کاروباری اداروں اور صنعتی گروپوں کی بھی مدد لی جائے گی۔ اس اسکیم کا مقصد اسٹیٹ اسکل مشن (ایس ایس ڈی ایم)، نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایس ڈی سی)، سیکٹر اسکل کونسل (ایس ایس سی)، آئی ٹی آئی اور نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ ایجنسی این ایس ڈی اے جیسے اداروں کو مستحکم بنا کر ہنر مندی کے فروغ کی معیاری تربیت کا ایک ٹھوس اور مضبوط نظام تیار کرنا ہے۔ یہ اسکیمیں نیشنل اسکل کوالی فیکشن فریم ورک (این ایس کیو ایف) کو عالمگیر بنانے میں مدد کریں گی۔ این ایس کیو ایس میں نیشنل کوالٹی اشیورنس فریم ورک (این کیو اے ایف) شامل ہے، جو ہنر مندی کے فروغ کی تمام مرکزی اور ریاستی سرکاروں کے ذریعہ شروع کی گئی ہیں۔

یہ اسکیمیں نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ مشن 2015 اور اس کے مختلف ذیلی مشنوں کے لئے مطلوب توجہ فراہم کرائیں گی۔ اس کے ساتھ ہی یہ اسکیمیں حکومت ہند کے میک ان انڈیا اور سوچھتا ابھیان جیسے اہم سرکاری پروگراموں کی صف بندی کے لئے مرتب کی گئی ہیں اور ان کا مقصد ملک اور بیرون ملک مطلوب عالمی معیار کی مقابلہ جاتی افرادی طاقت تیار کرنا اور اسے فروغ دینا ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے صنعتی دنیا کی قیادت میں 700 ادارے قائم کئے جارہے ہیں، جن کے ذریعہ لاکھوں افراد کو ملازمتوں کے لئے مطلوب ہنر مندی کی تربیت دی جائے گی۔ بعض مخصوص شعبوں اور اداروں کے قیام کی تجاویز کے انتخاب اور حمایت کے لئے ایک جدت طراز چیلنج فنڈ کو زیر استعمال لایا گیا ہے۔ عالمی معیارات سے مطابقت رکھتے ہوئے بیرون ملک ملازمتوں کے لئے 66 زائد انڈیا انٹرنیشنل اسٹالنگ انسٹی ٹیوشن کو فروغ دیا جارہا ہے۔ ان آئی ٹی آئی سی اداروں میں 30 ہزار سے زائد امیدوار تربیت حاصل کرنے کے بعد انٹر نیشنل ایوارڈنگ باڈیز (آئی اے بی) سے سرٹیفکیٹ حاصل کرسکیں گے۔

ملک کے 500 آئی ٹی آئی اداروں کو تازہ کاری کے ذریعہ مثالی آئی ٹی بنانے اور صنعتی دنیا سے ان کے رابطوں میں بہتری لانا بھی اس قسم کے اصلاحاتی اقدامات میں شامل ہے، جن میں آن لائن امتحان، ارتکاز پر مبنی داخلے، کارکردگی میں بہتری اور متعلقہ نظام میں شامل ہے۔

نیشنل پالیسی آف اسکل ڈیولپمنٹ اینڈ انٹر پرائیو شپ 2015 میں معیاری تربیت کاروں کے ایک پول کی تشکیل کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے جس میں معیاری تجزیہ کار بھی شامل ہیں۔ اس سلسلے میں سنکھپ (ایس اے این کے اے ایل پی) کے عنوان سے شروع کی جانے والی اسکیم میں تربیت کاروں اور تجزیہ کاروں کی اکیڈمیاں خود کفیل نمونوں کے مطابق قائم کیا جانا

شامل ہے۔ اس سلسلے میں ترجیحی شعبوں میں ایسی 50 اکیڈمیاں قائم کی جائیں گی۔ ڈی او ٹی، ایم ایس ڈی ای نے تربیت کاروں کی تربیت (آئی ٹی او ٹی) کے لئے متعدد ادارے قائم کر کے اس سمت میں پہلے ہی پیش رفت شروع کردی ہے۔ تربیت کاروں کو تربیت دینے والے ان اداروں میں 35 سے زائد ٹریڈس کی تربیت دی جائے گی۔

ریاستی سطح پر اس ادارہ جاتی استحکام کو یقینی بنانے کے ذریعہ ہنرمندی کے شعبے میں وسیع تر غیرمرتکز نظام کو فروغ دیا جائے گا، جس میں اسٹیٹ اسکول ڈیولپمنٹ مشن کا قیام اور ضلعی اور ریاستی سطح کے اسکول ڈیولپمنٹ پلان (ڈی ایس ڈی پی / ایس ایس ڈی پی) کے ساتھ کام شروع کرنے اور مقامی ضرورت کے مطابق ہنرمندی کی تربیت سے متعلق اقدامات شامل ہیں۔ سنکلیپ کا مقصد خواتین، شیڈیول کاسٹ (ایس سی) شیڈیول ٹرائب (ایس ٹی) اور جسمانی معذور افراد جیسے حاشیہ پر پڑے افراد کی امداد اور فروغ کرنا ہے، تاکہ سماج کے محروم اور حاشیہ پر پڑے افراد کو تربیت کے مواقع فراہم کرائے جاسکیں۔

ان اسکیموں کے ذریعہ ماحولیات کے ایسے نظام کی ہنرمندی کی جائے گی، جو ایز آف ڈوئنگ بزنس (کاروبار کرنے کی آسانی) جیسے اقدامات کی معاونت کرے گی۔ یہ معاونت صنعتی دنیا کو ہنرمند افرادی طاقت کی فراہمی کے ذریعہ کی جائے گی۔ علاوہ ازیں یہ اسکیمیں ہنر کی بازار کی ضرورت پر مبنی قیمت میں اضافے کے لئے ہنرمندی کے فروغ کے پروگرام کے مقاصد اور عزائم میں اضافے میں بھی معاون ہوں گی۔

من - س ش - رم

U-5107

(Release ID: 1505826) Visitor Counter : 2

